جدید زبانوں کے عربی ماخذ

جناب مصنطر عباسی۔ ایم اے۔ مری

غیر حاضر ———— غیر حاضر۔ غیر موجود یا غائب، سب عربی کلمات ہیں۔ اہل یورپ اس مفہوم کے لیے انگریزی میں (ABSENT) فرانسیسی میں (ABSENT) ہسپانوی میں (AUSENTE) پرتگالی میں (AUSENTE) رومانین (رومانیہ کی زبان) میں (ABSENT) جرمن میں (ABWESEND) اور یہودیوں کی زبان یدیش (YIDDISH) میں (OBVESEND) کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔ یورپ کے علمائے لسانیات نے اس لفظ کی تحقیق اور ماخذ کی نشاندہی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ لفظ لاطینی کے کلمہ SUN سے ماخوذ ہے۔ SUN (سون) کے معنی ہیں موجود ہونا اور شروع میں AB سابقہ ہے جس کے معنی ہیں دور۔ یا نہیں۔ پہلی صورت میں (ABSENT) کے معنی ہیں قریب اور موقع پر نہیں بلکہ دور اور بعید کے مقام پر موجود ہونا۔ یہی وجہ ہے کہ ہسپانو والوں نے غیر حاضر یا (ABSENT) کے لیے جو لفظ تجویز کیا ہے وہ مرکب ہے FOR اور ESTA سے FOR کے معنی ہیں دور۔ بعید۔ پرے اور ESTA کے معنی ہیں موجود یا ہونا۔ جس سے انگریزی کا IS فرانسیسی F وغیرہ زبانوں کا ESTE اور ESTUS اور فارسی کا "است" ماخوذ ہے۔ ہاں تو بات ہو رہی تھی ABSENT کی کہ اس کے شروع میں AB سابقہ ہے جس کے معنی ہیں دور (AWAY) اور آخر میں T یا TE زائد ہے۔ اصل مادہ SEN ہے جو لاطینی کے SUN سے لیا گیا ہے۔ اور SUN عربی میں صَان۔ یصون۔ کی صورت ملتا ہے جس کے معنی ہیں حفاظت کرنا۔ بچانا یا محفوظ رکھنا۔ مصئون۔ بچایا ہُوا۔ حفاظت کیا ہُوا ہمارے ہاں اردو میں بھی مستعمل ہے۔ عربی زبان میں انگریزی کے ABSENT اور عربی کے غائب کا مترادف NEDAR جو عربی کے نادر اور ندرۃ سے ماخوذ ہیں جس کے معنی ہیں کمیاب۔ نایاب۔ اجنبی۔ غیر اور ہمارے ہاں بھی نادر انہیں معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ:- YIDDISH جسے ہم نے یہودی زبان کا نام دیا ہے۔ یہ مغربی جرمنی کی ایک بولی ہے جو عہد وسطیٰ (MIDDLE AGE) یعنی ۱۰۰۰ء تا ۱۵۰۰ء کے درمیانی زمانے میں جرمنی سے ہجرت کرنے والے یہودی اپنے ساتھ پولینڈ اور بلقان کی ریاستوں میں لے گئے تھے چونکہ یہودیوں

کی اصل زبان عرانی تھی اور عبرانی عربی کی ہی ایک شاخ یا مسخ شدہ صورت ہے۔ اس طرح یہودیوں کی اسں زبان "یدش" (YIDDISH) میں عبرانی کی معرفت بے شمار عربی کلمات داخل ہوگئے ہیں۔

ایلومینیم ——— (ALUMINUM) ایک چمکدار دھات ہے جس سے برتن بنائے جاتے ہیں۔ یورپ کی دو درجن کے قریب زبانوں میں اسں دھات کا یہی نام ہے۔ ایسپرانتو، روسی حتیٰ کہ جدید عربی میں بھی اس کا یہی نام ہے۔ البتہ اقوام کے لہجوں اور رسم الخط میں روایتی فرق کے باعث لفظ کی کہیں کہیں صورت بدلی ہوئی نظر آتی ہے۔

فرانسیسی، جرمن، ڈچ، سویڈش، نارویں، پولش۔ زیچ، ہنگرین اور انڈونیشائی زبانوں میں اس کی املا (ALUMINIUM) ہے۔ یدش اور جدید عربی میں اس کے آخری رکن YUM اور YOUM ہے۔ جاپانی لوگوں کو "L" "دل" سے نفرت ہے وہ ہمیشہ "L" "دل" کو "ر" (R) سے بدل دیتے ہیں۔ اس لیے ان کے ہاں یہ لفظ ARUMINYUUMU ہے۔ ان تمام کلمات کے آخر میں IUM یا UM زائد ہے جیسا کہ ہسپانوی، اطالوی اور رومانیہ کی زبانوں میں اسں لفظ کی املا سے ظاہر ہے۔ ہسپانوی میں یہ لفظ ALUMINIO پرتگالی میں ALUMINIO رومانیہ کی زبان میں ALLUMINIO ہے اور یہی اطالوی زبان کا لفظ اصل ماخذ اور مادے (ROOT) کے زیادہ قریب ہے۔ اس کے شروع میں AL عربی کا "ال" ہے اور LUMIN لمع اور لمعان کی نقل ہے۔ رہا آخر میں IO یا UM سو یہ ان زبانوں میں اسم کی علامت کے طور پر استعمال ہونے والا لاحقہ ہے۔ اور آپ جانتے ہیں کہ عربی کے اس کلمہ لمع اور لمعان کے معنی چمکنے یا چمکدار کے ہیں اور ملمع جس سے ہمارے ہاں "ملمع کاری" کی ترکیب مستعمل ہے اسی چمکانے کے معنوں میں رائج ہے۔

اہل یورپ اس لفظ کی ماخذ کی تلاش میں ادھر ادھر ٹھوکریں کھاتے رہتے ہیں انہیں اس بات کا خیال نہیں آیا کہ ALUMINUM کے شروع میں "L" ل ایک نہیں بلکہ دو ہیں جیسا کہ اطالوی زبان کے ALLMINIO سے ظاہر ہے پہلا "L" "A" سے ملکر AL (ال) عربی زبان کا مخصوص کلمہ تعریف کی نشاندہی کرتا ہے اور دوسرا "L" لمع کا "ل" کلمہ ہے۔ اس قسم کی غلطی ان لوگوں سے ORANGE (نارنگی) کے سلسلہ میں ہوچکی ہے۔ اور نج دراصل "N" (ن) کے ساتھ NORANGE (نورنج) تھا جو ہمارے ہاں اُردو میں نارنگ اور نارنگی ہے۔ اور یورپ والوں نے جب "ایک نارنگی" یا "کوئی نارنگی" کا مفہوم پیدا کرنا چاہا تو پہلے A NORANGE کہا اور

پھر خود ہی فرض کر لیا کہ NORANGE کے شروع کا " N " (ن) دراصل " A " کلمہ تنکیر کا حصہ AN ہے اور اس طرح NORANGE کا سرا کاٹ کر A کا دم بنا دیا اور ORANGE کو سر بریدہ کر کے مستقل کلمے کی صورت دے دی۔ دیکھا آپ نے زبان کے بارے میں ذرا سی بے احتیاطی کیا گل کھلاتی ہے اور کس کس طرح کلمات کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیتی ہے۔ ہماری نارنگی اور اہل یورپ کی ORANGE دراصل ایک ہی کلمہ ہے۔

نارنگی ـــــ اوپر ALUMINUM پر گفتگو کے دوران ORANGE یا NORANGE کا کلمہ ضمنی طور پر زیر بحث آگیا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس پر کسی قدر تفصیل سے بات چیت ہو جائے سو عرض ہے کہ نارنگی کے لیے یورپ والوں کے پاس مختلف کلمات ہیں مثلاً انگریز ORANGE فرانسیسی ORANGE اطالوی ORANCIA پرتگالی LARANJA اور اسپرانتو بولنے والے ORANĜO کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ جاپان جو یورپ سے بہت دور واقع ہے یہاں کے لوگ غالباً انگریزوں سے سیکھ کر ORENJI کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

یہ لوگ جو نارنگی کو ORANGE (اورنج) یا LARANJA (لارنجا) وغیرہ کے کلمات سے پکارتے ہیں ان کا خیال ہے کہ انہوں نے یہ لفظ لاطینی زبان کے کلمہ AARUM سے لیا ہے جس کے معنی ہیں زر (سونا) GOLD چونکہ نارنگی کا رنگ سونے (زر) کی طرح کسی قدر پیلا ہوتا ہے اس لیے اسے یہ نام دیا گیا ہے۔ ہم عرض کریں گے کہ آپ نارنگی کو بجائے سونے (زر) سے ماخوذ ماننے کے "عرج" یعنی ڈوبے ہوئے سورج سے ماخوذ کیوں نہ مان لیں۔ کیونکہ سورج ڈوبتے وقت بالکل نارنگی کی طرح سرخی مائل اور زرد رنگ کا ہو جاتا ہے اور یوں نظر آتا ہے کہ مغرب میں افق کے کنارے نارنگی یا ORANGE کا دانہ لٹک رہا ہے۔ عربی میں "عرج" کے معنی ہیں آفتاب کا غروب ہونا۔

دوسرے لوگ نارنگی کو (NORANGE) نارنگ یا " نارنج " کہتے ہیں۔ مثلاً ہسپانوی زبان میں (NARANJA) ہے اسی طرح ہنگری والے (NARANCS) بولتے ہیں۔ ان لوگوں کی تحقیق یہ ہے کہ ہم نے یہ لفظ عربی کے " نرنج " سے لیا ہے۔

رومانیہ اور ترکی والے نارنگی کو PORTOCALA اور PORTAKAL (پورتکال) لکھتے اور پڑھتے ہیں اسی طرح یونانی (GREEK) میں نارنگی کے لیے PORTOKALI کا لفظ مستعمل ہے ان لوگوں کو اعتراف ہے کہ ہم نے یہ لفظ عربی کے برتقال سے لیا ہے جس کی رومی شکل و

صورت BOURTOUGAL ہے۔

یاد رہے کہ نارنگی کو NORANGE (نورنج) یا NARANJ کہنے والوں نے خود ہی اعتراف کیا ہے کہ ہمارے اس لفظ کا ماخذ عربی کا "نرنج" ہے اور اسی طرح PORTOCALA یا PORTOKALI بولنے والوں نے اسکا عربی کا ماخذ "برتقال"، تسلیم کیا ہے۔ بعض نے نارنگی کو "ناروے"، ملک کی طرف اور "برتقال" کو "پرتگال" ملک کی طرف منسوب کیا ہے۔

سونا ——— سونا (ذر) جسے انگریزی میں GOLD اور فرانسیسی میں OR کہتے ہیں۔ اس کے لیے ہسپانوی میں ORO اطالوی میں ORO پرتگالی میں OURO رومانوی میں AUR اور اسپرانتو میں ORO ہے۔ اہلِ یورپ نے اسے لاطینی زبان کے AURUM سے ماخوذ مانا ہے۔ ہمیں ان کی رائے یا تحقیق سے قطعاً اختلاف نہیں۔ صرف اس قدر عرض کریں گے کہ لاطینی تک پہنچ کر ٹھہر نہ جائیں۔ ایک قدم اور آگے چلیں۔ عربی میں "عیر" کا لفظ ہے جس سے عیار اور معیار ماخوذ ہے۔ اس کے معنی اندازہ کرنے اور قیمت مقرر کرنے کے ہیں اور کون نہیں جانتا کہ سونا آج بھی دُنیا میں اشیاء کی قیمتوں کا "عیر" (معیار) ہے۔ ویسے عربی میں سونے کے لیے "ذھب" کا لفظ ہے جس سے عبرانی میں ZAHAV (ذاہاو) اور سواحلی زبان میں DHAHAB (ذاھاب) کے کلمات لیے گئے ہیں۔

باقی رہا انگریزی کا GOLD جرمن کا GOLD ڈچ کا GOUD سویڈش کا GULD ڈنیش کا GULD پولش اور زیچ کا ZLOTO فنش کا KULTO یہودیوں کی یدیش کا GOLD اور گاتھک کا GULTH سو ان کلمات کے بارے میں جدید تحقیق یہ ہے کہ یہ سب کلمات GILT سے لیے گئے ہیں جسکے معنی چمک کے اور رونق کے ہیں اور جب GILT کی تحقیق کی گئی تو معلوم ہُوا کہ یہ وہ چمک ہے جو کسی برتن زیور یا ہتھیار وغیرہ پر ایک تہہ کی شکل میں چڑھائی جاتی ہے گویا عربی کی "جلد" ہے جو بدن پر چڑھا کر اسے بارونق اور دیدہ زیب بنالیا گیا ہے۔ لہٰذا ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گے کہ یہ تمام کلمات عربی کے کلمہ "جلد" سے ماخوذ و مشتق ہیں۔ ان میں G کی آواز "ج" کی ہے۔ خود اہلِ یورپ نے GILT اور GILD کو ہم معنی اور ہم ماخذ تسلیم کیا ہے۔ اور GILD کے معنی کئے ہیں کسی چیز پر کسی دوسری چیز (خاص کر سونے وغیرہ کی تہہ چڑھانا اور یہی مفہوم ہے عربی میں "جلد" کا۔ (جاری ہے)